نور

ہفتہ وار

قادیان

مورخہ ۱۵ جنوری ۱۹۱۵ء

KHILAFAT LIBRARY

ضوابط

(۱) عام قیمت سالانہ (۳ تے) ششماہی (عہ)

(۲) امرائے عظام سے امتیازی قیمت

پانچ روپیہ (صمہ) سالانہ جو کچھ

عطا کریں وہ عطیہ تصور ہوگا۔ اور ایسے حضرات کے

اسماء گرامی سرپرستان اخبار کی فہرست میں درج ہونگے۔

مقاصد

(۱) اسلام کی خوبیوں اور برکات کا ذکر کرنا اور دیگر مذاہب پر اسکی فضیلت بیان کرنا۔ (۲) آریوں اور عیسائیوں کے حملوں سے اسلام کو بچانا (۳) الزامات کی گرد و غبار کو اسلام کے منور چہرہ سے بدلایل عقلی و نقلی دور کرنا۔ (۴) تاج برطانیہ کی خیر خواہی (۵) حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ کے اقوال سے سکھ صاحبان میں تبلیغ کرنا

جلد ۶ | ایڈیٹر محمد یوسف سابق سورن سنگھ وڈوان ! | نمبر ۱۴

تازہ خبریں

جرمن منصوبوں کی ناکامی:۔ پیٹرگریڈ مبصرین کی رائے میں چار دریاؤں برزورا دکلہ پلسٹرا اور نیڈا کی طول طویل لڑائیاں اختتام کو پہونچگئی ہیں۔ جرمنی و آسٹریا صرف پولینڈ میں پیشقدمی کرنے میں ناکام رہے بلکہ ہر جگہ سخت نقصان سے انہیں دوچار ہونا پڑا۔ کو حملے ہو رہے ہیں۔ تاہم بالفاظ دیگر نئی لڑائیوں کا موقعہ تلاش کرنے کی غرض سے مہلت و وقت حاصل کیا جارہا ہے۔ دست بدست لڑائیوں میں روسیوں نے اپنی چیرہ دستی روز روشن کیطرح ثابت کردی۔ رومانوی سرحد کیطرف کرمین۔ زلٹن۔ نوڈوٹرا۔ سرٹ بکھوویز پر تسلط سے روس کو مزبی کلیشیہ اور ہنگری کی ریلوے لائنوں پر اقتدار حاصل ہوگیا ہے۔ آسٹریا بکھوویہ کو خالی کررہا ہے اور بکھوویہ اور ٹرانسلوانیا کے ۳۰ ہزار باشندے رومانیا کو بھاگ گئے ہیں۔

قیدیوں کا تبادلہ:۔ پوپ نے جنگ کے ناقابل قیدیوں کے تبادلہ کے بارہ میں ملک معظم جارج پنجم سے جو تحریک کی تھی۔ حضور ممدوح نے بجواب اس تجویز سے پورا اتفاق ظاہر فرمایا ہے جس سے انگلستان کی اس تحریک کو جو اس کے متعلق گورنمنٹ جرمنی کو کیگئی تھی مزید تقویت پہونچتی ہے۔

ترکوں پر روسیوں کی بہاری فتح:۔ اخبارات لنڈن آنروے قفقاز میں ترکوں پر روسی فتح کو نہایت اہم تصور کرتے ہیں۔ تازہ ترین مراسلت ترکی ہزیمت کی کامل تصدیق کرتی ہے۔ بکثرت توپیں سامان جنگ وغیرہ روسیوں کے ہاتھ آیا۔ ترکی مجروحین و مقتولین کی تعداد بہت زیادہ ہے۔

ترکی شکست کی تفصیل:۔ ہیڈ گریڈ۔ بری کاشس میں ترکی شکست کی تفاصیل سے منکشف ہوتا ہے کہ ترکوں نے اپنی ہزیمت کو محفوظ بنانے کی کوشش کی تھی جو ناکام رہی تھا۔ اور سرکامش کے مابین ریلوے لائن کا جو حصہ تباہ کردیا گیا تھا۔ اسکی مرمت ہوجانے سے ٹرینوں کی آمد و رفت شروع ہوگئی ہے

ترکی مقید کمانڈرز:۔ پیٹرو گریڈ سرکاری طور پر بیان ہوا ہے کہ ترکی ڈویژنل کمانڈرز جو قفقاز میں گرفتار ہوئے ہیں۔ وہ سفدہم بست و ہشتم دبست و نہم ڈویژنوں سے تعلق رکھتے ہیں۔

بلقان پر ترکی شکست کا اثر (بعد کا تار ہے) توقع کیجاتی ہے کہ آئندہ قفقاز میں ترکی شکست بلقان کی فوجی حالت پر بہت جلد قطعی اثر ڈالنے کا باعث ہوگی۔ جہاں بلقانی حکومتوں میں باہمی اختلاف کو بھول جانے کے پہلے ہی سے آثار نمایاں ہیں۔ سرکاری طور پر ظاہر کیا گیا ہے کہ بلغاری و رومانوی گورنمنٹیں رفع اختلاف کی کامیابی سے کوشش کررہی ہیں۔ باہمی سمجھوتہ کیلئے شاہان بلغاریہ و رومانیہ کے ملاقات کی تجویز کیگئی ہے۔

فرانسیسی مراسلت:۔ گذشتہ شب کی مراسلت پیرس منظر ہے۔ کہ علاقہ زیلبک میں خوب گولہ باری ہوئی۔ ارکوں میں ہم اپنے مورچوں پر قابض و برقرار رہے۔ الکرپچ کے متصل خندق میں ہم نے ترقی کی۔

آلات پرواز کی مستعدی:۔ ٹائمز کا نامہ نگار فلینڈرز سے قطراز ہے کہ کیلے اور گریولائنز کے مابین ساحل کے پرے چہارشنبہ کی صبح کو تین زیپلین دیکھے گئے۔ دن کو جرمن آلات پرواز اکثر ڈنکرک کے اوپر نمودار ہوئے۔ غالباً یہ آلات پرواز کے اوس تھے اور ایروپلینوں کو اپنی آڑ میں رکھنا چاہتے تھے۔ چنانچہ انہوں نے صرف ایک بم پھینکا۔ متحدہ افواج کے ہوابازوں نے دو مرتبہ ان کو خارج کیا۔

ہوس آف لارڈ کچنر کی تقریر:۔ لارڈ موصوف نے ہوس آف لارڈز میں یہ بھی بیان کیا کہ جرمنی کو ابتداء میں فوج کی زیادتی اور بہت بڑے پیمانہ پر جنگی تیاریوں کو تکمیل پر پہنچانے کا جو فایدہ حاصل تھا۔ وہ روز بروز کم ہوتا جاتا ہے۔ بخلاف ازیں متحدہ سلطنتوں کی سپاہ اور سامان جنگ روز افزوں ترقی ہے۔ جس سے وہ جنگ کو فتحیابی سے انجام تک پہنچانے کے قابل ہونگی

پولینڈ اور گلیشیہ میں کوئی اہم واقعہ ظہور میں نہیں آیا۔ مگر کارپیتھین کے درہ ہائے اورزک میں روسی رسالہ نے مراجعت کناں اسٹریوں پر حملہ کرکے سخت نقصان پہنچایا۔

روس ہنگری پر عنقریب حملہ کیا چاہتا ہے:۔ مارننگ پوسٹ کا نامہ نگار بڈاپسٹ رقمطراز ہے کہ کارپیتھین میں ہنگری کی سپاہ سردی اور قلت غذا سے سخت تکلیف اٹھا رہی ہے۔ بخلاف ازیں روسی جو پتر گرم پوشاک رکھتے ہیں۔ سردی کو نسبتاً کم محسوس کرتے ہیں۔ آسٹریا و ہنگری کے سپاہ کے چھکے چھوٹ گئے ہیں۔ اور ہنگری پر عنقریب روس کے حملہ ور ہونے کا احتمال ہے۔

پنجاب میں چیفکورٹ کو ہائی کورٹ کے درجہ پر ترقی دینے کی غرض سے عنقریب باقاعدہ مراسلت سکرٹری آف سٹیٹ بھیجی جائیگی

جنرل بوتھا کی تعریف:۔ ہوس آف لارڈز کا آج پھر اجلاس ہوا۔ لارڈ کچنر نے ایک تقریر کے دوران میں جنرل بوتھا (جنوبی افریقہ) کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ جنوبی افریقہ کی حالت میں نمایاں تغیر ظہور میں آیا ہے۔ جنرل بوتھا نے شورش کو نہایت عمدگی سے فرو کیا جس سے یہ توقع پیدا ہوسکتی ہے کہ جنرل بوتھا آئندہ جس جنگ میں شریک ہوگا کامیابی حاصل کریگا۔

ایک پولیٹیکل مشتبہ شخص کی گرفتاری۔ معزز خاندان کا ایک نوجوان ڈیبا برائے مکرجی چند روز ہوئے یورپ سے بمبئی وارد ہونے پر گرفتار ہوا۔ اس پر بعض پولیٹیکل الزامات لگائے گئے ہیں۔ ملزم کلکتہ لاکر علی پور جیل میں داخل کیا گیا۔ پولیس ڈاکٹر نے اسے پولیٹیکل مشتبہ اشخاص گرفتار کئے ہیں۔ جیپٹر دفعہ ۱۰۹ ضابطہ فوجداری کے مطابق مقدمہ دائر کیا جائیگا۔

وادی ٹیمز میں سیلاب۔ سرمائی سخت بارشوں کے بعد جنکی مثال مشکل سے ملسکتی ہے۔ دریائے ٹیمز کی طغیانی ہولناک صورت اختیار کررہی ہے۔ میدان ہیڈ میں قصبہ کی نازک حالت پر غور کرنے کی غرض سے

نور پریس قادیان دارالامان میں باہتمام شیخ محمد یوسف مالک ایڈیٹر پرنٹر و پبلشر چھپکر شایع ہوا۔

KHILAFAT LIBRARY

ایک کمیٹی متعین ہوئی ہے۔ جہاں اندیشہ ہے کہ کہیں پشتہ کے ٹوٹ جانے سے قصبہ ہرفت سیلاب نہ ہو جائے۔

ممنوع جنگ سامان۔ واشنگٹن برٹش سفیر نے گورنمنٹ امریکہ کو اطلاع دی ہے کہ تانبہ کو ممنوع جنگ قرار دینے سے پہلے جو تانبا جہازوں پر بھیجا گیا ہے اگر وہ انہیں گرفتار ہوا۔ تو بابتہ اسکی قیمت ادا کر دیجائیگی ورنہ اسے چھوڑ دیا جائیگا۔ ۲۰ دسمبر کے بعد سے اٹلی کو جانیوالا کوئی بار جہاز جبرالٹر میں نہیں روکا گیا۔ برآمد ربڑ پر رکاوٹ کو دور کرنے کے متعلق سے گفتگو ہو رہی ہے

مغربی منظر۔ گذشتہ شب کی مراسلت منظر ہے کہ ہماری سپاہ نے اوسوئل۔ سینٹ ہیل اور میزی سینٹ ہیل کی سڑکوں کے جانے اتصال پر کوٹلہ کی ایک کان پر قبضہ کیا۔ نیز نواح کی بعض خندقیں بھی تصرف میں آئیں۔ کسی مزید لڑائی کی رپورٹ نہیں ہوئی۔ موسم بدستور خراب ہے۔ اور مسلسل بارش ہو رہی ہے۔

متحدہ افواج کے بہادرانہ حملے۔ پیرس کی مراسلت سے منکشف ہوتا ہے کہ جرمنوں نے بلجین ٹیلوں اور سیٹ جارجز کے جنوب مشرق میں دو ناکام حملے کئے۔ دیگر مقامات میں محض توپخانہ کی جنگ رہی۔ ہمارے توپخانہ نے ایپن اور لزمیز میں دشمن کی آواز کو خاموش کر دیا۔ ہم نے شمال مغرب ریمز میں ایک سو میٹر پیشقدمی کی۔ ارگون میں سخت جنگ ہوئی جس سے ہم تین سو میٹر خندقوں کو پھر تصرف میں لے آئے۔ لبگاٹلی اور فونیٹن سیڈم میں سخت حملے کیے گئے کورٹی چوسی میں ۸۰۰ میٹر جرمن خندقیں ہم نے سرنگ لگا کر اڑا دیں۔ ان میں سے نصف ہم نے قبضہ کر لیا۔ ارگوں میں سے واشنگٹن تک موسم بوجہ برف و کیچڑ کے ناگفتہ بہ ہے

الطالوی رجمنٹ کا کارنامہ۔ فرنچ مراسلت منظر ہے کہ کرنل گریبالڈی نے اٹالین رجمنٹ کے ساتھ کورنی ٹچوسی لیں ایک رخنہ پر جو مادہ آتشگیر کے پھٹنے سے نمودار ہوا۔ بہادرانہ حملہ کر کے دشمن کے ۱۲۰ آدمی اسیر کئے کرنل کا بھائی کنسٹائن گریبان بائی اس حملہ کے دوران میں مارا گیا۔

زخمی سپاہیوں کیلئے سامان آسائش۔ چھاؤنی لاہور کے اسٹیشن آرڈر میں اعلان کیا گیا ہے کہ میٹریٹ چھاؤنی مجروحین جنگ کے لئے مزید سامان راحت کا جو گورنمنٹ کے منظور کردہ پیمانہ کے علاوہ ہے انتظام کر رہے ہیں۔ اگر کوئی صاحب چندہ بھیجنا چاہتے ہیں تو صاحب موصوف کے دفتر کے پتہ پر روانہ کریں۔

آسٹروی ہنریمت۔ دوراوزک کے قرب وجوار میں آسٹروی مورچوں پر شکستوں کا سلسلہ جاری ہے روسیوں نے آسٹروی مورچوں پر قبضہ کر لیا اور بکووینہ کی طرف آسٹروی مراجعت بہاگڑ کی صورت اختیار کر رہی ہے۔

دشمن کے ممالک سے خط و کتابت۔ یادداشت پر یس منظر ہے کہ دشمن کے ممالک میں دوستوں کے نام چٹھیاں اب قبول کیجا سکتی ہیں۔ اگر کسی مرکزی ملک میں ایجنٹ کے نام بھیجی جائیں۔ ڈاک میں ڈالنے سے پہلے چٹھیاں ڈاکخانہ کے سنسر کے پاس بنا بر منظوری پیش ہونی چاہئیں۔ مضمون صرف مختصر اور ذاتی ہونی چاہیئے۔

قفقاز میں لڑائی۔ پیٹروگریڈ کی سرکاری مراسلت منظر ہے کہ کامیش میں لڑائی کا نتیجہ ہمارے حق میں نکلا۔ ہم نے پنجاہم ترکی پیدل لشکر بنامہ گرفتار کر لیا۔

ترکی بیان سے انکار۔ پیٹروگریڈ سرکاری روسی مراسلت میں اس ترکی ادعا کی صحت سے انکار کیا گیا ہے کہ بحیرہ اسود میں ایک ترکی جنگی جہاز نے روسی بیڑے پر حملہ کر کے دو سرنگ بچھانے والے جہاز غرق کر دیئے۔ روسی مراسلت میں لکھا ہے کہ یہ محض جرمن کروزر برسیلا کی نقل و حرکت تھی۔ جسے جنگ سے موسوم کیا جاتا ہے۔ برسیلا گو اکثر دیکھا گیا مگر یہ ہمیشہ اپنی تیز رفتاری کی وجہ سے بچ جاتا رہا ہے۔

آسٹروی سپاہ سالاروں کی موقوفی۔ آسٹرین جنرل دان فرنک جس نے ۹ دسمبر کو بلغراد پر قبضہ کا اعلان کیا تھا۔ اور فیلڈ مارشل پربورسکی جو سرویہ سے معرکہ آرائی میں شریک تھا۔ ان دونوں کو اسٹریا نے موقوف کر دیا ہے

لڑائی میں نہ لیجانے سے خودکشی۔ مہاراجہ سر پرتاب سنگھ ریجنٹ جودھپور کے ولیعہد نے جو آجکل ریاست ایڈر کے حکمران ہیں۔ قاہرہ میں ڈیلی ٹیلیگراف کے نامہ نگار سے اثنائے گفتگو کہا ہے کہ میرے پرائیویٹ سکرٹری نے بدیں وجہ خودکشی کر لی کہ میں اس کو لڑائی میں اپنے ہمراہ نہ لا سکا تھا۔

جرمنوں کے بجائے انگریز۔ مڈل بورڈ اور ہارٹل پل سے ۱۸ انگریز بدیں غرض آئے ہیں کہ وہ ٹاٹا کے کارخانہ آہن میں ان جرمنوں کے بجائے کام کرینگے۔ جنہیں نظر بند کیا گیا ہے

واقعات بچ بچ کے متعلق پنشن۔ ہنگامہ بچ بچ کے وقت جو سرکاری ملازم مارے گئے ہیں۔ سرکار انہیں پنشن دینے کا ارادہ کر رہی ہے۔ اس کے متعلق تحقیقات شروع ہو گئی ہے۔

برما کی بیرونی چوکیوں پر حملہ۔ رنگون سے یہ خبر پہونچی ہے کہ کماتنگ چوکی کے نصف درجن آدمیوں سوا کاچن حملہ آور ہوئے ہیں مٹکینا موگانگ اور شابوا اور منڈالے سے سپاہ باغیوں کی سرکوبی کیلئے روانہ کی گئی ہے۔ باغیوں کی تعداد دو تین سو بتائی جاتی ہے

جرمنوں کا انتظار۔ امیرالبحر سرجان جلیکو اپنے بھائی کو ایک چٹھی میں لکھتے ہیں۔ کہ ہم نے یوم کرسمس جرمنوں کے انتظار میں گذارا جو نمودار نہ ہوئے۔ باوجود جنگ کیلئے بہمہ وجوہ تیار رہنے کے ہم نے گرجے میں جانیکا وقت نکال لیا۔ تمام سپاہی تو یوں پر مستعد تھے۔

السیس میں جنگ۔ پیرس کی مراسلت منظر ہے کہ مس کے علاقہ میں سخت جنگ وقوع میں آئی۔ گذشتہ شب سینا چ کے گرجے کا نواحی علاقہ فرانس کے قبضے سے نکل گیا تھا۔ جسپر مکرر متصرف کیا گیا۔ اور تمام گاؤں مسخر کر لیا گیا۔ فرانس نے مغرب سرنے میں جن استحکامات پر قبضہ کیا تھا۔ وہ تھوڑی دیر کیلئے اس کے ہاتھ سے نکل گئے تھے مگر جرمن انپر مسلط نہ رہ سکے۔ چنانچہ اب وہ پھر فرنچ لشکر کے ہاتھ آ گئے۔

ملک معظم اور ہندوستانی زخمی۔ ملک معظم جارج پنجم آج ہاسٹن میں ہندوستانی زخمیوں کو دیکھنے جائینگے۔ (بعد کا تار) برائٹن میں ملک معظم و ملکہ معظمہ کے پہونچنے پر بڑا وفادارانہ جوش ظاہر کیا گیا سڑکوں پر جسپر مرد بنے والے ناظرین صف بستہ استادہ ہے۔ پرمیجیز نے بہت سے زخمیوں سے جن میں گنگا سنگھ بھی داخل ہے جسے ڈکٹوریہ کراس کا اعزاز عطا ہوا ہے گفتگو فرمائی۔ گنگا سنگھ کے زخم شدید ہیں

جرمن مظالم کی رپورٹ۔ فرنچ عہدہ داروں نے جرمن مظالم کی جو رپورٹ مرتب کی ہے۔ اضافات اس کے مضامین سے بڑھ ہیں۔ مظالم مذکور جو انتہا درجہ کے ہولناک ہیں جو ردتشدد قتل و غارت و آتشزنی پر مشتمل ہیں۔ بکثرت عورتوں اور لڑکیوں کی آبروریزی گئی۔ جس کے انسداد کی افسروں نے مطلق کوشش نہیں کی۔ بیگناہ باشندوں کا جرمن سپاہیوں پر فائر کرنیکا جھوٹا الزام لگا کر بیدریغ خون بہایا گیا۔ لوٹ گھسوٹ باقاعدہ جاری رہی بلجیم کے تہلکوں پر سخت مظالم کئے گئے۔ بہت سے پادریوں کو نشانہ بندوق بنایا گیا یا ان کو دار پر لٹکایا گیا۔ یا ان پر سخت عقوبتیں روا رکھی گئیں

اسٹریلیا میں فوجی بھرتی۔ اسٹریلیا کے تمام حصص میں قابل اطمینان طور پر سپاہ کی بھرتی ہو رہی ہے

قسطنطنیہ میں تشویش۔ صوفیہ قسطنطنیہ سے یوجہ سخت احتساب پولیس کی نگرانی کے براہ راست خبریں نہیں آنے پاتیں۔ تاہم معلوم ہوا ہے کہ حالت روز بروز تشویش انگیز ہوتی جاتی ہے دو ریلوے گاڑیاں جو سرکاری کاغذات سے بھری ہوئی تھیں شرکس کوئی کو منتقل کیگئی ہیں۔ یہ مقام ایڈریانوپل کی ریلوے پر واقعہ ہے۔ ایڈریانوپل میں بعض جلیل القدر اصحاب کیلئے مکانات کا انتظام کیا گیا ہے

وزیر اعظم فرانس کا لڑکا مارا گیا۔ سرکاری طور پر اعلان ہوا ہے کہ وزیر اعظم فرانس کا لڑکا جو بطور سپاہی کے شریک جنگ ہوا تھا۔ جرمن خندقوں پر حملے کے دوران میں کام آیا۔"

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

KHILAFAT LIBRARY

اخبار نور قادیان

(مورخہ ۱۰ جنوری ۱۹۱۵ء)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ذکر خیر ساکھی گرنتھ صاحب میں

ہمارا یہ ایمان اور وشواس ہے کہ حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ خدا کے پیارے بھگت اور ولی اللہ تھے وہ اپنی قدسی قوۃ اور مطہر قلب کی وجہ سے نہ صرف اپنی قوم میں کل کو پیچھے چھوڑ گئے۔ بلکہ بعض مسلمان صلحاء اور اکابرین سے بھی گوئے سبقت لے گئے۔ انکا کلام معرفت تامہ کا سمندر! ان کی بانی توحید کا ساگر۔ ان کے نصائح دین و دنیا کی رہبری کا کامل ذریعہ ان کے اقوال توحید ربانی کے گلاب و چنبیلی کی خوشبو سے معطر ہیں مجھے آپ کی کلام سے اسقدر محبت ہے کہ میں کئی دفعہ آپ کے کلمات طیبات کو پڑھتا پڑھتا حالت وجد میں ڈوب جاتا ہوں۔ جن دنوں میں خاکسار حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حکم اور ارشاد کے ماتحت گرنتھ اور جنم ساکھی سے حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ کے اقوال کو متعلقہ اسلام یکجا جمع کر رہا تھا تو ایک دفعہ حضرت اقدس نے مجھے فرمایا کہ میں نے رویا میں بابا نانک کو مسلمان پایا اور انہوں نے مجھ سے اسلام کے متعلق بہت سی باتیں کیں جو اس وقت مجھے یاد نہیں رہیں"۔

اسی طرح کچھ عرصہ ہوا کہ خاکسار ایڈیٹر نور نے خواب میں دیکھا پرمنس جیکے پرجلال چہرے پر نظر نہیں ٹک سکتی۔ اس نے مجھے ایک کتاب دی۔ اور ساتھ ہی ایک نہایت ہی خوبصورت قلم عطا فرمائی اور کہا کہ یہ کتاب لو اسے پڑھو اور یہ قلم لو۔ اس سے اشاعت اسلام کیلئے پرزور مضامین لکھو یہ کہکر آپ غائب ہو گئے۔

چونکہ ان دنوں آریہ سماج کا بہت زور تھا اور خصوصاً پنجاب میں آریہ سماج نے سینکڑوں برائے نام مسلمانوں کو آریہ وغیرہ بنا رہے تھے۔ تو میں نے یہی اس وقت سمجھا کہ آریہ سماج کی تردید اور اپنے مذہب کی خوبیاں پیش کرنے سے مراد ہے۔

اس سے بہت لوگ واقف ہیں کہ جب میں نے اپنا اخبار نکالا مجھے آریہ سماج سے چنداں واقفیت نہ تھی۔ اسکے بعد میں نے لگاتار آریہ سماج کی کتابوں کا مطالعہ شروع کیا اور چند ہی دنوں میں تمام آریہ سماج کی کتابیں پڑھ ڈالیں۔ اور آریہ سماج کی تردید میں ایسے ایسے زبردست مضامین اللہ تعالیٰ نے لکھوائے کہ آجتک کوئی آریہ اسکا جواب نہیں دیسکا ان مفید ترین مضامین کو سکھوں نے آریہ سماج کے رد میں اپنے کالموں میں لیا۔ اور اب تمام آریہ سماج کے اصول اور انکی تعلیم اور ان کتابوں کا نقشہ میری آنکھوں کے سامنے ہے۔ مگر حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیم آریہ سماج پر ایک حجت تامہ ہے۔ کیونکہ حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ ہندوؤں کے گھر میں پیدا ہوئے۔ ہندوؤں کی کتابوں کو پڑھا۔ وید مقدس کا مطالعہ کیا۔ اسی طرح دوسرے مذہبوں کی کتب کا بھی مطالعہ کیا۔ اور کل مذہبی دنیا پر نظر ڈالی اور آخر لے دیکر حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ کی نظر اگر کہیں جا کر ٹکی تو وہ صرف قرآن شریف پر جیسا کہ حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ اپنے ایک شلوک میں فرماتے ہیں ؎

توریت۔ زبور۔ انجیل ترے پڑھ سن ڈٹھے وید
رہی قرآن کتاب کل جگ میں پروار

بابا صاحب فرماتے ہیں۔ توریت۔ اور زبور۔ اور انجیل کو ہم نے بغور پڑھا۔ ویدوں پر بھی خوب غور کیا۔ مگر آجکل اگر کوئی کتاب دنیا کے لئے ہدایت کامل کا موجب ہو سکتی ہے۔ تو وہ صرف قرآن شریف ہی ہے۔

اور پھر صرف اسی پر ہی بس نہیں ہے آگے چلکر حضرت بابا صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ ان دنوں اگر نفسانی خواہشات سے بچنے کیلئے کوئی ذریعہ ہو سکتا ہے۔ یا شیطانی حملات سے محفوظ رہنے کیلئے اگر کوئی ڈھال ہو سکتی ہے تو وہ صرف کلمہ طیبہ ہے جیسا کہ حضرت بابا صاحب اپنے ایک شلوک میں فرماتے ہیں ؎

کلمہ اک یاد کر اور نا بہا کہو بات!
نفس ہوائی رکن دین تس سیں ہوئیں ماٹ

بابا صاحب فرماتے ہیں کہ ایک لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا ہی ورد کرو۔ کیونکہ نفسانی خواہشات اور شیطانی وساوس اس سے دور ہو جاتے ہیں۔

ممکن ہے بعض لوگ یہ کہدیں کہ اس کلمہ سے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ تو الا کلمہ مراد نہیں ہے۔ بلکہ کوئی اور کلمہ مراد ہے تو اس وسوسہ اور شبہ کو دور کرنیکے لئے حضرت بابا صاحب فرماتے ہیں ؎

پاک پڑھیو کلمہ رب دا محمد نال ملائے
ہو یا معشوق خدائیدا ہویا تل الہیہ

یعنے خدا کا کلمہ پڑھو۔ وہ خدا کا کلمہ کونسا ہے جسکے ساتھ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم رسول مقبول کا نام ہے۔ یعنے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ کیونکہ حضرت خدا کا پیارا بھگت تھا۔ اور اس نے اپنا سب کچھ خدا کی راہ میں قربان کر دیا تھا۔

اب آپ خیال فرما سکتے ہیں کہ جو شخص اسلام کا اسقدر گرویدہ ہو جس کے ہر ہر روم سے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی ندا آرہی ہو جس نے دو دفعہ خانہ کعبہ کی زیارت کی ہو اور جس کا سینہ معرفت سے روشن اور منور ہو چکا ہو۔ اور وہ دنیا میں ایک آنیوالے عظیم الشان انسان جس نے اپنی زبردست جنبھوڑ سے تمام دنیا میں ایک ہلچل مچا دیا۔ جس نے آریوں کے مذہب کی حقیقت کو اس طرح آشکارا اور مبرہن کر دیا۔ کہ اس سے بڑھ کر اور کوئی کیا کریگا۔ تثلیث کے طلسم کو ایسا اڑایا کہ اب کوئی عیسائی کم از کم احمدیوں سے بات کرنیکا حوصلہ نہیں کر سکتا۔ سناتنیوں کو سیدھا راہ بتلایا۔ سکھوں کو ان کے گورو کا حقیقی مت دکھلا کر انکی کامل رہبری اور رہنمائی فرمائی۔ گویا مذہبی دنیا میں ایک بھونچال لا دیا! ۔ اور ایک ایسا شدید زلزلہ بپا کر دیا کہ لوگ حواس باختہ ہو گئے۔ قبل ازیں اسلام پر اندھا دھند حملے ہو رہے تھے۔ مگر اس خدا کے پیارے کی زبردست قلم (جسمیں بیٹری کی طاقت کام کر رہی تھی) نے کل مذہبی دنیا میں ایسا زلزلہ بپا کیا کہ کسی کو اس کے سامنے دم مارنیکی جرأت نہ ہو سکی۔ جس نے حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق ایسی سچائی کو ظاہر کیا۔ جو چار سو سال سے لوگوں کی آنکھوں سے اوجھل ہو چکی تھی۔ تو بھلا جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ پر ایسا عظیم الشان احسان کیا۔ تو یہ کیسے ہو سکتا تھا کہ حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ اور لوگوں کو اس کی آمد کے متعلق چار سو سال سے پیشتر سے اطلاع نہ دیتے؟

چنانچہ حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ جنم ساکھی میں جھکار اوی بھائی بالا جو ہمیشہ سے حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ کے ہمرکاب رہا۔ اور لکھنے والا سکھوں کا دوسرا واجب الاحترام گورو حضرت بابا انگد ہیں کے صفحہ ۲۵۰ پر فرماتے ہیں۔ اصل عبارت حسب ذیل ہے ؎

مردانہ کہیا جو نرنکار وچ تے آپ وچ کوئی فرق
نہیں۔ تاں گورو جی کہیا مردانیاں کرتارنوں سبھے پیارے اکو جیہے ہیں۔ پھر مردانہ کہیا گورو بھگت کبیر جیسا بھی کوئی بھگت ہوسی۔ تاں گورو نانک صاحب نے کہیا کہ مردانہ جیوڑا (زمیندار) ہوسی۔ پر اسال پچھے سو سال تھیں بعد ہوسی۔ اک نرنکاری

آس رکھ سی۔ تاں مردانے کہیا کیری تھائیں ہوسی۔ تے کہیڑے ملک وچہ ہوسی۔ تاں گورو جی نے کہیا مردانیاں وٹائے دے پرگٹے وچہ ہوسی سن مردانیاں نزکار دے بھگت اکو روپ دے ہندے ہیں۔ پر وہ کبیر نالوں وی وڈا ہوسی۔ شری گورو جی مردانے اگے سینا پربت توں ایہہ گل کر دے چلے گئے۔"

مطلب:۔ حضرت باوا نانک رحمۃ اللہ علیہ نے مردانے کو کہا خداوند تعالےٰ کے سب رسول یکساں ہیں۔ پھر مردانے نے کہا کہ کیا کوئی خدا کا بھگت اور پیارا کبیر سے بھی بڑا ہوگا۔ تو شری گورو نانک صاحب نے کہا۔ ہاں مردانیہ ایک زمیندار ہوگا۔ اور ہم سے صد سال کے پیچھے کے زمانہ میں وہ اس دنیا میں آئیگا۔ وہ صرف ایک وحدہٗ لاشریک کا ہی سہارا لیگا۔ علاوہ خدا کے وہ اور کسی پر نظر نہیں رکھیگا۔ تو مردانے نے کہا کہ وہ کس جگہ ہوگا اور کس ملک میں تو حضرت باوا صاحب نے جواب دیا کہ بٹالہ کی تحصیل میں ہوگا۔ اگرچہ بہت خدا کے پیارے ایک ہی روپ میں ہوتے ہیں۔ مگر اے مردانیہ وہ بھگت کبیر سے بھی بڑا ہوگا۔ گورو صاحب مردانے سے یہ کہتے ہوئے سینا پہاڑ کیطرف چلے گئے۔"

اس عظیم الشان پیشگوئی میں بہت سی باتیں قابل غور اور بیحد آموز ہیں **اول** جب باوا صاحب نے جب مردانہ کو یہ کہا کہ ہند میں ایک عظیم الشان نبی ہوگا تو مردانے نے کہا کہ کیا وہ کبیر سے بھی بڑا ہوگا۔ تو حضرت باوا صاحب نے فرمایا۔ کہ اگرچہ خدا کے سب پیارے ایک روپ ہی ہوتے ہیں۔ جیسا کہ قرآن شریف میں وارد ہے لا نفرق بین احد ھم ونحن لہ مسلمون" یعنے خدا کے سب پیاروں پر ایمان لانا چاہیئے۔ کیونکہ وہ سب خدا کے ہی بھیجے ہوئے ہیں۔ مگر اے مردانہ جو آئندہ ہند وستان میں خدا کا پیارا آنیوالا ہے۔ وہ کبیر سے بھی بڑا ہوگا۔ ہم نے اسے بھگت کبیر سے فضیلت دی ہے۔ اگرچہ سب خدا کے پیارے خدا کی طرف سے ہیں۔ مگر ایک خدا کے پیارے کو دوسرے خدا کے پیارے پر فضیلت ہے۔ جیسا کہ قرآن کریم میں وارد ہے:۔ تلک الرسل فضلنا بعضھم علےٰ بعضٍ منھم من کلم اللہ ورفع بعضھم درجٰت ط

(پ ۳ ع ۱) بزرگی دی ہمنے بعض ان کے کو بعض پر۔ بعض انہیں سے وہ ہیں کہ ہم کلام ہوا خدا ان سے۔ اور بلندی کی درجات میں" اسی طرح حضرت باوا نانک نے مردانہ کو کہا کہ اب جو آئندہ خدا کا بھگت آنیوالا ہے اس کا درجہ بہت ہی بلند ہے پھر مردانے نے کہا کہ وہ کتنے عرصہ کے بعد آئیگا تو باوا صاحب نے کہا کہ وہ ہم سے سو سال کے بعد کے زمانہ میں آئیگا۔ پھر مردانے نے کہا کہ وہ کون ہوگا اور کس جگہ؟ تو باوا صاحب نے کہا کہ وہ زمیندار ہوگا اور بٹالہ کی تحصیل میں ہوگا۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ حضرت مسیح موعود ؑ زمیندار تھے اور آپ تحصیل بٹالہ میں پیدا ہوئے۔ دیکھئے حضرت باوا نانک کی یہ پیشین گوئی کیسی واضح اور صاف ہے۔ حضرت مسیح موعود باوا نانک رحمۃ اللہ علیہ کے سو سال کے بعد کے زمانہ میں مبعوث ہوئے۔ آپ زمیندار خاندان کے ایک معزز گھرانہ سے تعلق رکھتے تھے۔ اور قادیان تحصیل بٹالہ میں واقعہ ہے سبحان اللہ کیسی واضح اور بیّن پیشگوئی ہے۔ اسیطرح کے متعلق حدیث شریف میں بھی وارد ہے کہ آنیوالا مسیح زمیندار خاندان سے تعلق رکھیگا۔

KHILAFAT LIBRARY

اللہ تعالےٰ کسطرح اپنے پیارے بھگتوں کے نشان کھول کھول کر بتاتا ہے۔ سبحان اللہ کیسی بین اور واضح پیشگوئی ہے۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو تا زیست ایسے عظیم الشان انسان کے دامن سے وابستہ رکھے۔ اور اللہ تعالےٰ کل دنیا کو ایسے عظیم الشان انسان سے وابستہ کر دے۔ تاکہ سب کیلئے نجات کے دروازے وا ہو جائیں۔ آمین یارب العالمین۔ اگر مجھے مضمون کی طوالت کا خوف نہ ہوتا تو میں اور بھی بہت سے حوالجات گرنتھ صاحب وغیرہ سے پیش کرتا۔ اب انشاء اللہ تعالےٰ آئندہ الیشو میں گرنتھ صاحب اور جنم ساکھی کے متعدد حوالجات سے اس امر پر روشنی ڈالونگا اور وہ ایسے بیّن اور واضح اور اظہر حوالہ ہوں گے کہ اس کے پڑھنے سے انشاء اللہ تعالےٰ ہم لوگوں کے ایمان تازہ ہوں گے۔ دوست دعا فرماویں کہ مولیٰ کریم مجھے توفیق دے۔ آمین آمین۔

اس پیشینگوئی میں حضرت باوا نانک صاحب نے بتلایا ہے کہ میرے بعد جو سو سال کے پیچھے آئیگا وہ صرف خدا پر سہارا رکھیگا اب دیکھو حضرت مسیح موعود نے دعاؤں پر کس قدر زور دیا۔ آپ کے ہر ہر لفظ سے دعاء اور خدا کا سہارا اظہر ہے۔ اس فسیح عوج میں جبکہ لوگوں کے قلوب سے خدا خوفی اور خدا ترسی بالکل محو ہو چکی تھی۔ لوگ دعاؤں کو جو اسلام کی روح رواں ہے ایک پھٹیل چادر کی طرح پھینک رہے تھے۔ حضرت مسیح موعود ؑ نے لوگوں کو بتلایا کہ جس دعا کی چادر کو تم خراب اور دریدہ سمجھکر پھینک رہے ہو درحقیقت یہ ایک ایسا کمبل ہے جو تمہیں سردیوں سے بچاتا گرمیوں سے باد سموم میں پناہ دیتا ہے تم نے اس دعا کی چادر کو اتار کر دیکھ لیا کہ پوس اور مانگھ کے جاڑے کی سرد ہوا کسطرح تمہارے اجسام کو چھید رہی ہے تم نے اس چادر کو پرے پھینک کر دیکھ لیا کہ جیٹھ اور اساڑہ کی گرمیوں کی لو اور باد سموم کسطرح تمہارے بدن کو جھلس رہی ہے تم نے اس دعا کی چادر کو اتار کر معلوم کر لیا کہ اب تم کیسے بے پر ہو گئے۔

اگر تم چاہتے ہو کہ دنیا میں ترقی کرو۔ اگر تم چاہتے ہو کہ سردیوں کی اجسام کو چھیدنے والی سرد ہوا سے محفوظ رہو۔ اگر تم چاہتے ہو کہ گرمیوں کی جھلسنے والی ہوا سے حفاظت میں رہو۔ اگر تم چاہتے ہو کہ وہ ستار تمہاری ستاری کرے تو تم پھر اس دعا کی چادر کو لیکر اوڑھ لو۔ جسکو اوڑھ کر لوگ حیوان سے انسان اور انسان سے باخدا انسان بنگئے۔ تو حضرت باوا نانک رحمۃ اللہ علیہ کی پیشینگوئی سے اگر کوئی برگزیدہ کبیر بھگت سے افضل نظر آتا ہے تو باوا صاحب کی پیشینگوئی کے حرف حرف پر پورا اترتا ہے تو وہ میرا آقا صرف حضرت مسیح موعود ؑ ہی ہے۔ پھر آگے گرنتھ صاحب میں اس پیشینگوئی کو نہایت واضح اور مبرہن کیا گیا ہے۔ چنانچہ لکھا ہے:۔

نیرا شمس کا کاٹا سیسا!
شری اس کیت جگت کے عیسیٰ
یہو پن برشٹ گگن تے بھئی!
سب ہن آن ودھائی دی!
دھن دھن لوگن کے راجا!
دشٹن راہ غریب نوازا
اچل بھون کے سرجنہارے
داس جان موہ لیو اد بہارے
کیہو ورچ بیستی چولی
ہمری کرو ہاتھ دی رشا
پورن ہو دے چت کی آشا
تب چرنن من رہے ہمارا
اپنا جان کرو پرت پارا
ہمرے دشٹ سبھے تم گھاؤ
آپ ہاتھ دے موہ بچاؤ
سکھ دے مورد پرو ارا
سیوک سکھ سبھے کرتارا
موہ اشیا بچ کردے کریئے

KAU AFAT LIBRARY

سب بیرن کے آپ سنگھر سیتے
پورن ہوے ہماری آسا
تور بھجن کی رہے پیاسا
تمہیں چھوڑ کو اور تا دھاؤں
جو برجاؤں سو تم سے پاؤں

اس جگہ گرنتھ میں جنم ساکھی کے مذکورہ بالا پیشینگوئی کو قطعی صاف اور واضح کر دیا۔ لکھا ہے کہ اس کا نام بیلے ہوگا۔ اور وہ صرف خاص قوم اور خاص ملک کیلئے نہیں ہوگا۔ بلکہ تمام جگت یعنی روئے زمین اور کل دنیا کے واسطے ہوگا۔ اور اسکی تلوار دعا ہوگی اور اس دعا کی تلوار سے ہی اپنے دشمن کا سر کاٹیگا۔ اس کی دعاؤں میں خاص سوز و گداز ہوگا۔ اسکی دعاؤں کو آسمان قبول کریگا۔ فرشتے آسمان سے پھولوں کی بارش کرینگے۔ سب لوگ مبارک مبارک کہیں گے۔ اسکی دعائیں ظالموں کیلئے آہ خانہ سوز ہونگی۔ اور غریبوں کیواسطے ابر رحمت آگے گورو صاحب فرماتے ہیں کہ یہ کوئی تعجب اور اچنبھے کی بات نہیں ہے وہ خدا جو تمام کائنات کا خالق ہے اس کے سامنے یہ کوئی بڑی بات نہیں۔ اے خدا مجھے اپنا غلام سمجھکر اپنی چھاتی سے لگا۔ ہماری بھی دعا اور پرارتھنا ہے کہ اپنی رحمت کے ہاتھ ہمارے سروں پر رکھکر اپنی حفاظت میں لے لو۔ میری یہی خواہش ہے کہ آپ کی رحمت کا ہاتھ ہمیشہ اور ہمیشہ کے لئے ہمارے سروں پر رہے میرا دل ہمیشہ اور ہمیشہ کیلئے آپ کے قدموں میں ہی لگا رہے۔ مجھے آپ اس سمجھکر اپنے چرنوں سے لگا لو۔ ہمیں تمام دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھو۔ اور اپنی رحمت کا ہاتھ ہمیشہ اور ہمیشہ کیلئے ہمارے سروں پر رکھو۔ ہماری یہی خواہش ہے کہ آپ کی عبادت اور بھجن کی خواہش اور آرزو کبھی سرد نہ پڑے۔ وہ وقت کبھی اور کبھی نہ آئے کہ جب ہماری آنکھیں آپ کے قدموں سے ہٹکر ادھر ادھر کو جھانکیں۔ ہم اپنی ضرورتوں کیلئے آپکا دروازہ ہی کھٹ کھٹائیں۔

اب دیکھئے دنیا کے لئے بیلے کون ہے۔ کسکی دعائیں ظالموں کیلئے آہ خانہ سوز ثابت ہوئیں۔ کسکی دعائیں غریبوں کیلئے ابر رحمت ثابت ہوئیں۔ کسکی دعاؤں کو آسمان نے قبول کیا۔ کسکی دعاؤں سے خوش ہوکر آسمان نے فرشتوں کے ذریعہ پھولوں کی بارش کی کسکی دعاؤں کی عام قبولیت کو دیکھکر چار دانگ عالم سے واہ واہ اور سبحان اللہ سبحان اللہ کا شور بپا ہوا۔ دیکھو اور غور کرو غور! غور!! غور!!!۔ اللہ تعالےٰ ہمیں غور کی توفیق دے آمین ثم آمین۔ (محمد یوسف)

احمدیہ سکول میں ایک لائق استاد کا اضافہ

جناب مولوی عبید اللہ صاحب جو پرشین میں کمال دسترس رکھتے ہیں۔ اور پرشین میں جن کا ثانی پنجاب میں کم نظر آئیگا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آپ کو فارسی میں کمال ید طولےٰ رکھنے میں طوطی ہند کا خطاب عطاء فرمایا تھا۔ علم تاریخ میں بھی آپ کمال دسترس رکھتے ہیں۔ علم عربی میں آپ کوئی کم پایہ نہیں رکھتے۔ یہی خواہان ملت یہ سنکر خوش ہونگے کہ ماہ دسمبر سے احمدیہ سکول کے ناظموں نے اس لایق استاد کی خدمات اپنے دینی سکول کیلئے تفویض کر لی ہیں۔ اور ہمیں ہر طرح سے امید رکھنی چاہیئے کہ انشاء اللہ تعالےٰ مولوی عبید اللہ صاحب کا تقرر ہر حالت میں سکول کی بہتری اور بہبودی کا موجب ثابت ہوگا۔

کیا جرمنی کے کارتوس ختم ہوگئے؟

ہمعصر سول اینڈ ملٹری گزٹ نے ۱۰ دسمبر کی اشاعت میں اپنے خاص نامہ نگار مقیم لنڈن کا ایک تار موصول ہونے پر حسب ذیل مضمون درج کیا ہے:۔

کوپن ہیگن کے ایک نامہ نگار کو ایک اعلیٰ فوجی افسر کی زبانی معلوم ہوا ہے کہ جرمنی کے پاس صرف دو ہفتے کے کارتوسوں کا ذخیرہ باقی رہگیا ہے اور اب اسے تانبا دستیاب نہیں ہو سکتا۔ تانبے کی جو مقدار ناجائز طور پر خیر ممالک سے لائی جاتی ہے وہ اس ضرورت کیلئے مطلق کفایت نہیں کرتی۔

اس پر ہمعصر موصوف نے اسی تاریخ کے پرچے میں ایک نوٹ لکھا ہے۔ جسکا ترجمہ قارئین کرام کی دلچسپی کیلئے درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

ہم صاف طور پر اس امر کا اظہار کرتے ہیں کہ ہمیں اس اعلیٰ فوجی افسر کے قول پر بالکل اعتماد نہیں جسنے بیان کیا ہے کہ جرمنی کے پاس صرف دو ہفتے کے کارتوسوں کا ذخیرہ باقی رہگیا ہے اور اب کارتوس بنانیکے لئے اسے کہیں سے تانبا نہیں مل سکتا۔ جرمنی اس قسم کی کارروائیوں کے متعلق اسقدر ہشیاری سے کام لیتا ہے کہ یہ کبھی خیال میں نہیں آسکتا کہ اس نے اس قسم کی ابتدائی ضرورت کا کافی انتظام کئے بغیر میدان جنگ کیطرف قدم اٹھایا ہو۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ تانبے کی بہم رسانی کا مسئلہ اس وقت گورنمنٹ جرمنی کیلئے بڑی مشکلات پیدا کر رہا ہے مگر یہ باور کرنا محال ہے کہ پرائیویٹ ذرایع سے تانبہ کی جو مقدار جرمنی کو بہم پہونچائی جاتی ہے وہ بالکل ختم ہوگئی ہے۔ گورنمنٹ جرمنی نے حال میں اس دھات کی بہم رسانی کیلئے جو نرخ مقرر کیا ہے۔ وہ لنڈن کے موجودہ نرخ سے قریباً دوچند ہے اور جن لوگوں کے پاس اس دھات کا ذخیرہ موجود ہے انہیں اس کے فروخت پر آمادہ کرنیکے لئے کافی ہے خصوصاً جبکہ ان کو اس امر کا علم ہو کہ اب مزید گرانی کا انتظار کرنا بے سود ہے۔ جنگ کا خاتمہ کرنیکے لئے جو اخراجات کام کر رہے ہیں ممکن ہے کہ ان میں سے تانبے کی عدم دستیابی بھی ایک ہو مگر ہمیں جنگ کے خاتمہ کی فی الحال کوئی صورت نظر نہیں آتی۔

ہندوستان کے آستکوں کی سبھا کا سالانہ اجلاس!

۲۷ دسمبر کو کانگریس کے پنڈال مدراس میں منعقد ہوا۔ کارروائی سرنارائن چندرورکر کی پراثر پرارتھنا سے شروع ہوئی۔ اس وقت پنڈال حاضرین سے پر تھا۔ شام کو کانفرنس کا اجلاس ایمورپل ہال میں منعقد ہوا۔ علاوہ باہر کے دو سو ڈیلیگیٹوں کے وہاں کے درشکیں کا کافی ہجوم اور کئی دیویاں جلسہ میں موجود تھیں اور پستھت جنوں میں سے خاص طور پر قابل ذکر نام یہ ہیں۔

کانگریس کے پردھان بابو بھوپیندر ناتھ باسو۔ سرنارائن چندراورکر ڈاکٹر نیل رتن سرکار۔ آنریبل رائے لالہ لاجپت رائے بھائی۔ پروفیسر این جی لنگار اور بابو کرشن کمار مترا۔ شام کی کارروائی دیویوں کے ویدمنتر گائن سے شروع ہوئی۔ جسکے بعد بابو بھیم چندر سرکار نے پرارتھنا کرائی وقت پشچات استقبالیہ کمیٹی کے پردھان پرنسپل ہیرانند چندر متر نے ایک نہایت پر بھاوشالی ایڈریس پڑھا۔ اس ایڈریس میں برہم سماج کے مقاصد اور اسکی اتنی اپائے پر بحث کی گئی۔ اس طرح اس اجلاس کی کارروائی سماپت ہوئی۔

تھیوصوفیکل سوسائٹی کا سالانہ اجلاس

تھیوصوفیکل سوسائٹی کا اجلاس ۲۶ دسمبر کو مدراس میں منعقد ہوا۔ مسز اینی بیسنٹ پریزیڈنٹ تھیں ملک کے مختلف حصوں سے ڈیلیگیٹوں کی بڑی تعداد حاضر تھی۔ سرمتی اینی بسنٹ نے ایڈریس کے شروع میں تھیوسافیکل سوسائٹی کے پچھلے کام پر ایک نظر کی اسکے بعد بتایا کہ سوسائٹی کے پیش نظر اب کون سے کام ہیں۔ اور سوسائٹی کے پیش نظر آئندہ کام کا فکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ اس کام کا انجام پانا ہندو سماج کے اتفاق پر منحصر ہے۔ اس کے بعد آپنے کہا کہ یہ ضروری نہیں ہر کہ تم ہر ایک امر میں میری پیروی کرو۔ چونکہ میرے خیال میں پولیٹیکل اور سوشل کام میں اب دیر کرنے کا وقت نہیں ہے اس وجہ کر مجھے تھیوصوفیکل کام کی کسی قسم کی طرفداری کے بغیر پولیٹیکل کام میں شامل ہونا چاہیئے۔

دربار صاحب امرتسر کے متعلق پنجاب گورنمنٹ کا اعلان

دربار صاحب امرتسر کے پانی کے متعلق سکھ

..... اخباروں نے طرح طرح کی بدگمانیاں پھیلا دی تھیں اس لئے گورنمنٹ کو ضرورت محسوس ہوئی کہ وہ اسکے متعلق اپنی پوزیشن کو صاف کرے۔ چنانچہ اس نے ذیل کا اعلان شایع کیا ہے:۔

دربار صاحب میں ابتدا میں پانی بارش کا آتا تھا۔ بعد میں اسمیں نہر ہسلی سے پانی منگایا گیا۔ اس کے بعد محکمہ نہر نے شہر امرتسر کو اصلی نرخ سے ۱/۵ پر پانی بہم پہونچانا شروع کیا جسکے تمام اخراجات

KHILAFAT LIBRARY

پچھلا پرچہ دیری سے کیوں شایع ہوا

قادیان جیسی جگہ میں جسقدر کاتبوں وغیرہ کی مشکلات ہیں اسکا بہتریں اندازہ کوئی ایڈیٹر ہی لگا سکتا ہے۔ لاہور اور امرتسر وغیرہ میں اگر ایک کاتب کو آواز دو تو بیسوں بلکہ ہزاروں دوڑے چلے آتے ہیں مگر یہاں اگر ایک کاتب بیمار ہو جائے تو اخبار نویس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ ۳ جنوری کے اخبار کا کل مضمون ٹھیک ۲۲ دسمبر کو کاتب کے حوالہ کیا گیا۔ مگر کاتب بیمار ہو گیا جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ بڑی مشکل اور دقت سے ۳ کا اخبار ۶ کو نکل سکا۔ اور آئندہ کیلئے صرف اسی دقت کی وجہ سے صرف ۸ صفحہ کا ہی اخبار نکالنا پڑا۔ کاتب تا حال بیمار ہے۔ کوشش کیجائیگی کہ آئندہ اخبار میں ۱۶ صفحات زیادہ کر کے کمی پوری کیجائے۔

نئے سال کا تحفہ

نئے سال کی نئی امنگیں ہر ایک دوست نئے سال میں کوئی نہ کوئی تحفہ اپنے دوست کو ضرور دیتا ہے۔ نور کے ناظرین کو چاہیئے کہ وہ نئے سال کی خوشی میں اخبار نور اپنے دوستوں کی خدمت میں بطور تحفہ پیش کریں اس سے بڑھ کر اور کونسا عمدہ تحفہ ہو سکتا ہے۔ نور جس خلوص قلب اور صدق نیت سے پیارے اسلام کی بجاآوری خدمت پر کمربستہ ہے دوست کو دوست دشمن بھی اس کے قائل ہیں۔ دوستوں کو چاہیئے کہ نا صرف مسلمان بھائیوں میں ہی یہ بے نظیر تحفہ پیش کریں بلکہ سکھ اور آریہ دوستوں میں بھی اس بینظیر تحفہ کو پیش کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔

حضرت خلیفۃ المسیح

کی طبیعت پہلے دنوں نزلہ اور زکام کی وجہ سے ناساز رہی مگر آپ اسقدر تکلیف میں بھی قوم کی بہتری اور بہبودی میں برابر ساعی رہے۔ قوم کی بہتری اور بہبودی کیلئے جو تڑپ اور قلق اللہ تعالےٰ نے حضور کے دل میں رکھا ہے۔ سوائے حضور کے اور کون اس درد اور قلق کو محسوس کر سکتا ہے یہ آپ کی دعاؤں کا ہی نتیجہ ہے کہ مالا کے بکھرے ہوئے موتی پھر ایک سلک میں منسلک ہو رہے ہیں۔ الحمد للہ کہ اب آپ کی طبیعت نسبتاً بہت اچھی ہے دوست دعا فرماویں کہ مولیٰ کریم اس وجود باوجود کا سایہ عاطفت بہت دیر تک ہمارے سروں پر رکھے۔

خالصہ سماچار کی خواہ مخواہ کی چھیڑ خوانی

پچھلے سال بھی خالصہ سماچار کے ایڈیٹر نے خواہ مخواہ چھیڑ خوانی کا دروازہ کھولنا چاہا تھا مگر خاکسار ایڈیٹر نور نے محض اس خیال پر کہ اسطرح تو تو میں میں سے کچھ فائدہ نہیں اور ہم حقیقت حال سے بہت دور چلے جائینگے عمداً خاموشی اختیار کر لی۔ جس سے اڈیٹر سماچار نے کئی بار لکھا کہ محمد یوسف ہار گیا۔ مگر ہم نے یہی جواب دیا کہ ہار ان ہزار ہا جیتوں سے افضل ہے جس سے کسیکا دل دکھے اسلام لوگوں کے دل دکھانیکے لئے نہیں آیا۔ بلکہ یہ زخمی دلوں کی مرہم ہے۔ اب ہم نے پچھلے ماہ میں یہ لکھا کہ گورو ہر سہائے میں قرآن شریف ہے۔ جسکی خالصہ سماچار کے اڈیٹر نے حسب عادت بڑے زور سے تردید کی۔ پھر ہم نے ۱۰ دسمبر کے پرچہ میں اسپر ایک مبسوط لیڈر لکھا۔ جسمیں اور سلت موزین کی چشم دید گواہیوں سے اس امر کو ثابت کیا گیا۔ کہ گورو ہر سہائے میں قرآن شریف ہے جسکے سال بسال درشن کروائے جاتے ہیں۔ مگر اب پھر خالصہ سماچار کے ایڈیٹر نے حسب عادات "نور کا نور ہو گیا" کا دلازار ہیڈنگ دیکر لکھا ہے کہ ایڈیٹر نور نے گورو ہر سہائے کے قرآن کا کوئی جواب نہیں دیا۔

خالصہ سماچار کا ایڈیٹر غور سے پڑھے

اگر خالصہ سماچار کے ایڈیٹر گی گورو ہر سہائے میں قرآن شریف کے متعلق ۱۰ دسمبر کے نور کے لیڈر سے تسلی نہیں ہوئی۔ تو گھبرانے کی کوئی وجہ نہیں ہے ہم بفضل ایزدی گرنتھ اور جنم ساکھی سے بیسیوں نہیں سینکڑوں اس قسم کے حوالے دے سکتے ہیں۔ جو حضرت باوا نانک رحمۃ اللہ علیہ کے اسلام کو روز روشن کی طرح آشکارہ اور اظہر فرما دیں۔ اگر خالصہ سماچار کا ایڈیٹر تیار ہو تو ہم اگلے پرچہ میں ہی بفضل ایزدی اس امر پر کافی وافی روشنی ڈالنے کیلئے تیار ہیں۔ پھر جبکہ خالصہ سماچار کا ایڈیٹر ٹھنڈے دل سے سنے ہمارے دلایل کو سنے اور اگر اسکے پاس کوئی جواب ہو تو معقولیت سے ہمارے سامنے رکھے۔

رزق برّان ہے

حضرت نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی طرف گذرے۔ انہیں غمگین و حزین دیکھ کر فرمایا۔ بہت رنج نہ کر۔ حق تعالیٰ جو کچھ مقدر کر چکا ہے وہ ضرور ہو گا اور جو تیرا رزق ہے وہ خواہ مخواہ تجھے پہونچے گا۔ خوب یاد رکھنا چاہیئے کہ بندے کا رزق اکثر اس جگہ سے پہونچتا ہے جہاں سے مطلق وہم و گمان بھی نہ ہو۔ چنانچہ حق سبحانہٗ تعالےٰ ارشاد فرماتا ہے

ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجاً ویرزقہ من حیث لا یحتسب

(پارہ ۲۸ س الطلاق ع ۱۷)۔ جو شخص پرہیزگار ہوتا ہے۔ اسکی روزی ایسی جگہ سے پہونچتی ہے۔ جہاں کا وہ خیال بھی نہ رکھتا ہو۔

ونعم ماقیل ؎

بے غمی ہرگز نماند غنکبوت ۔ رزق را روزی رساں پر می دہد

طامع قانع حاسد اور عالم بے عمل

ایک حکیم کا قول ہے کہ طامع سے زیادہ کوئی رنج پرصابر نہیں ہوتا۔ حاسد سے زیادہ کوئی مصیبت زدہ نہیں ہوتا۔ قانع سے زیادہ کوئی مرفہ الحال نہیں ہوتا۔ عالم بے عمل سے زیادہ کوئی پشیمان نہیں ہوتا۔

سوال کرنا سخت معیوب ہے

حضرت عوف ابن مالک اشجعی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ حضرت نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی خدمت میں ہم سات آٹھ یا نو شخص حاضر تھے آپنے ارشاد فرمایا کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے بیعت کرو۔ ہم نے عرض کیا کہ کیا ہم نے ایکبار بیعت نہیں کی ہے؟ آپنے پھر وہی ارشاد فرمایا۔ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے بیعت کرو! ہمنے ہاتھ بڑھائے اور عرض کی کہ کسبات پر بیعت کریں؟ فرمایا کہ خدا کی پرستش کیا کرو۔ پانچوں نمازیں پڑھا کرو۔ حق تعالےٰ جو کچھ حکم دے اس کو سنو! اور بجالاؤ۔ ایک بات چپکے سے ارشاد فرمائی۔ کہ کسی سے کسی چیز کا سوال نہ کرنا۔ اس فرمانے کے بعد ان لوگوں کا یہ ہو گیا کہ اگر کوڑا ہاتھ سے گر پڑتا تو کسی سے نہ کہتے کہ ہمیں اٹھا دو

غنی و عادل

حضرت موسیٰ علےٰ نبینا و علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عرض کی کہ یا الٰہ العالمین تیرے بندوں سے سب سے زیادہ تونگر کون ہے؟ ارشاد ہوا کہ وہ جو قناعت کرے۔ عرض کی کہ عادل تر کون ہے؟ فرمایا وہ جو آپ سے انصاف کرے۔

بت پرستی

جو چیز انسان کو عبادت الٰہی سے باز رکھے اور اسی کی طرف تمام تر اپنی طرف منعطف کرے وہی اس کا بت ہے اسی بنا پر جناب ابوالانبیاء حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا مانگی تھی۔ و اجنبنی و بنی ان نعبد الاصنام (پ ۱۳ ابراھیم ع ۸) بار خدایا! مجھے اور میرے فرزندوں کو بت پرستی محفوظ و مصئون رکھ۔" اکابر محققین نے اس آیت کی تفسیر میں لکھا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس مقام پر بت سے سونا چاندی مراد لیا ہے۔ کیونکہ تمام خلق کے بت یہی ہیں۔ اور سب لوگ سونے چاندی ہی کی طرف متوجہ ہیں۔ خوب یاد رکھنا چاہیئے کہ انبیاء کرام علیہم السلام کا منصب اس سے اعلیٰ و ارفع ہے کہ انہیں بت پرستی کا خوف ہوتا۔ فتدبروا یا اولی الابصار۔

دراہم و دنانیر عقارب ہیں

حضرت یحییٰ بن معاذ رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ بیان کیا کہ دراہم و دنانیر عقارب ہیں۔ خبردار رہو جب تک ان کا منتر نہ سیکھ لو ان کو ہاتھ نہ لگانا۔ ورنہ ان کے زہر سے ہلاک ہو جاؤ گے۔ لوگوں نے پوچھا کہ ان کا منتر کیا ہے؟۔ فرمایا ذرائع آمدنی جائز و حلال ہوں اور مصارف بجا و برمحل۔

مصائب اغنیا بوقت موت

حضرت یحییٰ ابن معاذ رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ اغنیاء کے واسطے موت کے وقت دو مصیبتیں ہوتی ہیں جو ان کے سوا کسی اور کو نہیں ہوتیں۔ ایک تو یہ کہ سب مال ان سے چھین لیتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ تمام مال کے واسطے ان کو ماخوذ کر کے ان سے باز پرس کرتے ہیں۔

حب مال و جاہ

حضرت نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا ہے کہ مال و جاہ کی محبت دل میں نفاق کو اسطرح اگاتی ہے جسطرح پانی سبزی کو اگاتا ہے اور فرمایا کہ دو بھوکے بھیڑیئے بکریوں کے ریوڑ میں ایسی تباہی نہیں ڈالتے جیسی جاہ و مال کی محبت مرد مسلمان کے دین میں تباہی ڈالتی ہے۔

(باقی آئندہ پرچہ میں ملاحظہ فرمائیں)

(بقیہ اس نوٹ کی صفحہ ۵ پر کالم ۱ پر ملاحظہ فرمائیں)

۶ ہزار روپیہ سالانہ میونسپل کمیٹی دیتی رہی۔ دربار صاحب سے کچھ بھی نہیں لیا جاتا تھا۔ گذشتہ چند سال میں شہر کی حفظ صحت کیلئے بہت سے سوالات کے باعث جن میں نشیبی زمینوں میں پانی کا جاڑہ بھی داخل ہے میونسپل کمیٹی نے ایک ٹیوب ویل (ایک قسم کا کنواں) پانی کی بہم رسانی کے لئے بنایا۔ جسکا سالانہ خرچ تین سو روپیہ ہے۔ اسی کمیٹی سے پانی دربار صاحب میں جاتا ہے۔ جس کے خلاف نہ مینیجر دربار صاحب اور نہ سکھوں نے اعتراض کیا۔

ایک کنواں اس قدر پانی دیتا ہے جسقدر کہ نہر دیتی تھی اس سے ۴ ہزار روپیہ کا خرچ گھٹ گیا۔ لیکن اس تبدیلی کا اثر کسی قدر برا پڑا کیونکہ اکثر اوقات بلا کسی معاوضہ کے زاید مقدار پانی دربار صاحب میں ڈال دیتی تھی۔ کنوئیں سے جسقدر پانی ملتا ہے۔ اس کے باعث دربار صاحب میں کافی پانی نہیں رہتا۔ اور اکثر اوقات تو ناروں پر پانی بہت خلیظ ہو جاتا ہے۔ اس نقص کے معلوم ہونے پر کمیٹی نے نہر سے طے کیا کہ مزید اطلاع تک وہ کافی پانی دربار صاحب اور دوسرے تالابوں کو دے ساتھ ہی کمیٹی نے دوسرا کنواں بنوانے کی تجویز کی اسلئے جب تک کمیٹی دوسرے ذرایع سے کافی مقدار پانی حاصل نہ کر سکے۔ دربار صاحب اور دوسرے تالابوں میں پانی کی بہم رسانی کا سوال ملتوی رہیگا۔ جن کی بہم رسانی کا معاملہ کمیٹی اور دربار صاحب سے تعلق رکھتا ہے نہ کہ گورنمنٹ سے۔ محکمہ نہر سابقہ رعایتی شرح سے پانی امرت سر کو بہم پہونچانے پر آمادہ ہے۔ جس سے کمیٹی فایدہ اٹھا سکتی ہے۔ لیکن اگر کنوؤں سے پانی بہم پہنچانے کو ترجیح دیجائے تو اس سے فایدہ اٹھانیوالے لوگ اور انسٹی ٹیوشنز موجودہ رعایتی نرخ سے مستفید ہو سکتے ہیں۔

قیصر جرمنی کی ایک عجیب چال

جرمن اخبارات میں ایک تار بنہایت دلچسپ شایع ہوا ہے۔ جو گذشتہ دنوں میں قیصر جرمنی نے اپنے ولیعہد کو میدان جنگ میں بھیجا تھا۔

پروشیخ الاسلام نے فتوی دیدیا ہے کہ ہر مسلمان کا مذہبا فرض ہے کہ وہ انگریزوں۔ روسیوں اور فرانسیسیوں۔ غلاظت جو اسلام کے دشمن ہیں آخری دم تک جنگ کرے۔ اس فتوی کو تمام دنیا کے مسلمانوں میں تقسیم کیا جا رہا ہے۔ اس فتوی سے یہ مراد ہے کہ تمام دنیا کے مسلمان جہاد کریں قیصر جرمنی نے یہ چال تو ایسی گہری چلی تھی۔ لیکن کامیابی نہیں ہوئی۔ ایران نے اس فتوی پر عمل کرنے سے انکار کر دیا۔ ہندوستان افغانستان بلوچستان والوں نے حقارت سے دیکھا۔ صرف ایک ٹرکی کی حکومت ہے جو اس پر عمل کرنے کو تیار ہو گئی ہے۔ شیخ الاسلام بیچارہ بھی مجبور تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اگر اس نے فتوی نہ دیا۔ تو جرمنی کی ہوا خواہ پارٹی یا اس کا سر اتار دیگی یا اُسے عہدہ سے معزول کر دیگی۔

ایران کی خطرناک مالی حالت

باوجودیکہ ایران میں حکومت خود اختیاری پارلیمنٹری حکومت مدتوں سے قایم کی جا چکی ہے لیکن ایران کی مالی حالت بایں ہمہ نہایت ابتر ہوتی چلی جا رہی ہے۔ مسٹر شسٹر سابق حاکم خزانہ ایران کے استعفے دینے پر سویڈش جنرل جلمرسن کی زیر کمان امن قایم کرنے کے لئے سویڈیش جندرامہ کی فوج کھڑی کی گئی تھی جنرل ممدوح گذشتہ دنوں جب سویڈن سے ایران کو روانہ ہوئے تو اس سے پتہ لگا کہ ایران کی مالی حالت نہایت خطرناک ہے اور کام یہاں تک ابتر ہو چلا ہے کہ حفاظتی فوج کے توڑنے کا معاملہ زیر تجویز ہے اور بہت تھوڑے عرصہ میں ہی روپیہ کے قحط کے باعث یہ فوج توڑ دی جانے والی ہے۔

پرتگال کو لڑائی کیلئے چیلنج

پرتگال اب تک میدان جنگ میں قدم رہنے سے جھجکتا ہے اور کسی مناسب موقعہ کی تلاش میں تھا پہلے خبر آئی کہ جنوب مغربی افریقہ سے جرمنوں نے پرتگال کے افریقی علاقہ انگولا پر حملہ کر دیا۔ لیکن جرمنی نے پرتگال کے نوٹس لینے پر معافی مانگ لی۔ اب پھر خبر آئی کہ جنوب مغربی افریقہ کی جرمنی فوج انگولا کی طرف حملہ کیلئے بڑھ رہی ہے اب اس سے تو صاف ظاہر ہے کہ جرمنی پرتگال کو بھی لڑائی کیلئے چیلنج دے رہا ہے۔ انگولا کا رقبہ پانچ لاکھ میل سے بھی زیادہ ہے اور آبادی چالیس لاکھ نفوس کی ہے۔

میدان جنگ کا کیا حال ہے

میدان جنگ میں سردیوں کو آسٹرین کو بڑی بھاری فتح نصیب ہوئی ہے اور آسٹرین سرویہ سے چلے گئے۔ مشرقی میدان جنگ میں روسیوں کا کئی مقامات پر جرمنوں اور آسٹرین سے مقابلہ ہو رہا ہے۔ مغربی میدان جنگ میں موکر کی لڑائی نہیں ہو رہی ہے۔ البتہ اتحادی پیشقدمی کر رہے ہیں۔ ترکی کو دریائے جرات کے پرے شکست ہوئی ہے اور قسطنطنیہ اور خلیج سارروس میں اتحادیوں کی گولہ باری سے ترکوں کو نقصان پہونچا ہے کیلئے پر جرمن ہوائی جہاز نے دو بم پھینکے مگر نقصان نہیں ہوا۔ جرمن جہازوں نے حال برطانیہ کے تین مقامات پر حملہ کیا اور گولہ باری کی۔ مصر ترکی کے قبضہ سے نکل گیا۔ خدیوی خاندان کا شاہزادہ حسین کامل سلطان کے لقب سے اس کا فرمانروا بنایا گیا۔ اور مصر برطانیہ کا محفوظ ملک ہو گیا۔ جنوبی افریقہ کے باغی گرفتار کئے گئے ہیں۔ جنگی عدالت سے سزائیں دیجا رہی ہیں۔ قسطنطنیہ میں تشویش پھیلی ہوئی ہے۔

ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے والے آریوں کے بزرگ

(۱) کرتب رشی جو نہایت ابتدائی زمانہ میں گذرے ہیں۔ ایک مشہور رشی تھے۔ دو بیویوں کے خاوند تھے ان کی ایک بیوی کا نام دیتی اور دوسری کا نام ادیتی تھا آریہ اشیاسوں میں لکھا ہے کہ دیتی سے دیوتا اور ادیتی سے دیوتا پیدا ہوئے یعنی دیوتا بھی اسی باپ کی اولاد ہیں۔ جس نے زیادہ بیویاں کی تھیں۔

(۲) راجہ دشرتھ کے تین رانیاں تھیں۔ کوشلیا کیکئی۔ اور سومترا ان تین رانیوں سے چار پتر۔ شری رام چندر مہاراج بھرت جی لکشمن جی اور ستروگن جی پیدا ہوئے۔ راجہ دشرتھ کے وقت میں آریہ اشیاسوں کی رو سے ویدک تہذیب نصف النہار پر پہونچ چکی تھی اگر آریوں یعنی دیانندیوں کے خیال کے مطابق ویدوں کی رو سے ایک سے زیادہ شادیاں کرنا پتی برت دھرم کو توڑنے کے برابر یا حرامکاری سمجھا جاتا اور الٰہی پیدا شدہ اولاد کو جائز نہ سمجھا جاتا۔ تو شری رامچندر جی اپنے وقت مابعد یا زمانہ حال میں بھی ویدک مہرشیوں کیلئے اوتار مہاپرش یا پوجنیہ بزرگ کبھی نہ مانے جاتے اور ویدوں کے پیرو ان کی ہرگز عزت نہ کرتے۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ ویدک مہرشی رامچندر کی تصویر ہر ایک کی اس قدر عزت کرتے ہیں جیسی کہ خود دیانند کی۔ کبھی عقلمند آریہ سماجی نے بھی نہ کی ہوگی۔ جسکی وجہ یہ ہے کہ سوامی دیانند کے حسب نسب کا آجتک کوئی پتا نہیں لگا۔ اور چونکہ وہ یوگ کی تعلیم کے پہلے معلم تھے اسلئے لوگ ان کے حسب نسب نہ تبلانے کو بھی شبہ کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں حالانکہ شری رامچندر جی کے متعلق جسکے پتانے ایک سے زیادہ شادیاں کیں کبھی کسی نے شبہ نہیں کیا اور نہ ہی انپر کوئی دوش ہی لگایا جاتا ہے

(۳) وہ بھی ایک بڑے بزرگ رشی ہو گذرے ہیں ان کی ایک دو بیویاں نہیں بلکہ ایک سو بیویاں تھیں۔ ان کی ایک بیوی سے [illegible] کردن رشی پیدا ہوئے جن کو سوتیلے بھائیوں کی جایداد ہضم کر لینے کا ارادہ رکھنے کی پاداش میں بقول آریہ بھائیوں کے شمد کی مکھی ہو جانے کا سراپ ملا تھا۔

(۴) مہرشی یاگولکیہ کی بھی کادرجہ ویدک ہرمی رشیوں میں بہت اونچا ہے جو بیویاں تھیں گارگی اور مترمی ان دونوں دیویوں کے علم و تفضل کی ہندو اور آریہ قوم مداح ہے۔

(۵) شری کرشن مہاراج کے والد واسدیو نے سات عورتوں سے ایک ہی وقت میں شادی کی سب سے چھوٹی دیوکی کے بطن سے کرشن جی پیدا ہوئے

(۶) شری کرشن مہاراج نے خود متعدد عورتوں سے شادی کی رسناتنی تو انکی ہزاروں بیویاں بتاتے ہیں۔ لیکن آریہ سماجی بھی ان کی ایک سے زیادہ بیویوں کے ہونے کے امر واقعہ سے انکار نہیں کر سکتے۔ مگر آریہ سماجی ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے والے والد کی اولاد ہونے اور ایک سے زیادہ بیویاں خود بیاہنے کے باوجود بھی شری کرشن جی کو مہاپرش اور قابل تعظیم ہستی سمجھتے ہیں بلکہ بھگوان کے نام سے یاد کرتے ہیں۔

(۷) راجہ پانڈو کی دو عورتیں تھیں کنتی کے باپ ویرت راشٹر کی ایک سے زیادہ عورتیں تھیں۔ ارجن کی دروپتی کے علاوہ تین اور عورتیں تھیں جن میں ایک کرشن مہاراج کی بہن تھی جسے وہ عاشق ہو کر زبردستی بھگا لے گیا تھا اولاد کی خاطر نہیں (۸) مہاتما بدھ کے پتا راجہ سدھودھن کی دو رانیاں تھیں اور وہ دونوں سگی بہنیں تھیں (باقی آئندہ)

مولی کریم کی قسم وہ سخت بدقسمت اور بد نصیب ہے جو نایاب الجن پر بدگمان

ہو کر اس کے فوائد عظیمہ سے محروم رہے۔ اگر آپ ہزاروں روپے خرچ کر ڈالیں تو بھی ایکو ایسا زود اثر اور تریاق دستیاب نہیں ہو سکیگا یہ وہ تریاق چشم ہے جو خدا کے فضل سے دنیا بھر میں بیانظیر نہیں رکھتا۔ ہر قسم کے سرمے اسکے سامنے ہیچ ہیں اور یقیناً اللہ تعالیٰ نے نایاب الجن کو تمام سرموں کا بادشاہ بنایا ہے ۱۷-۱۸ سال سے ہزارہا مریض جو دنیا کی دوائیاں کر کے اور بالکل مایوس ہو کر اپنی ٹوٹی پھوٹی کھاٹ پر پڑے اپنی قسمت کو رو رہے تھے نایاب الجن کے استعمال سے بالکل صحتیاب ہو گئے نایاب الجن میں وہ برقی طاقت بھری ہوئی کہ برسوں کی لاعلاج اور پرانی بیماریوں کو بلا کسی قسم کی تکلیف کے دور کر دیتا ہے ڈاکٹری ویونانی اور ویدک ادویات اسکے سامنے کوئی حقیقت نہیں رکھتیں یہ وہ مجرب تریاق ہے جو بیسیوں برس کی گلی ٹہری اور لاعلاج آنکھوں کو چند ہی روز میں شرطیہ آرام کر کے موتی کیطرح خوبصورت بنا دیتا ہے اور اندھی آنکھوں کو روشن کر دیتا ہے تیر بہدف علاج ہے ہر مزاج کے موافق ہے ہزاروں زندہ اور بولتے ہوئے سارٹیفکیٹ موجود ہیں۔ نایاب الجن ۳۶ بیماریوں کے دور کرنیمیں تو شرطیہ مفید ثابت ہو چکا ہے اگر کوئی ان ۳۶ بیماریوں میں سے ۵ پر بھی غیر مفید ثابت کر دے تو اس کو پانصد روپیہ انعام دیا جائیگا۔ یا جو کسی سرمہ کو نایاب الجن کے برابر مفید ثابت کر دے اسکو بھی یکصد روپیہ انعام دیا جائیگا۔ بذریعہ تحریر اسٹامپ کے شرطیہ علاج بفضلہ تعالیٰ ہو سکتا ہے۔ جو دوست نایاب الجن پر بدگمان ہیں وہ سخت بدقسمت اور بے نصیب اور اپنے بال بچوں اور خویش اقارب کے حلقی اور یقینی دشمن ہیں۔ اسلئے ناظرین اشتہار پر فرض ہے کہ وہ اس نعمت سے مستفید ہوں اور دیگر دوستوں کو اسکے منگانیکا پتہ بتائیں پھر اگر غیر مفید ثابت ہو جائے یا کسی مشتہرہ سرمے سے بہرحال زود اثر اور اعلیٰ ثابت نہ ہو تو آپکو اختیار رہیگا کہ بذریعہ عدالت کے تین سو روپیہ انعام لینے کیلئے کوشش کریں اس سے بڑھ کر اسکے مفید ہونیکی اور کیا شہادت ہو سکتی ہے۔ اگر آپ نایاب الجن کو موجود رکھیں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ آنکھوں کی تمام بیماریوں سے یقیناً محفوظ رہینگے (نایاب الجن ان بیماریوں کو دور دور کرنیمیں بیانظیر نہیں رکھتا) شیر خوار بچوں سے لیکر بڈھے تک کو یکساں مفید ہے۔ (۱) شیر خوار بچوں کی آنکھوں کا دکھنا (۲) یا میلا رہنا (۳) جوانوں کی آنکھوں کا دکھنا (۴) یا میلا رہنا (۵) کرکرے (۶) آنکھوں کا درد (۷) ورم چشم (۸) ورم پلک (۹) ٹیس (۱۱) ابتدا موتیا بند (۱۲) دناخنہ (۱۳) سرخی (۱۴) ضعف بصارت (۱۴) ایک چیز کا دو دکھائی دینا (۱۵) پانی بہنا (۱۶) آنکھوں کا پرآب بہنا (۱۷) آنکھوں کا ہمیشہ دکھتے رہنا (۱۸) ابتدا پڑ بال (۱۹) رتوندہ (۲۰) پلکوں کا گلجانا (۲۱) پلکوں کے بالوں کا گر جانا (۲۲) خارش چشم (۲۳) خارش پلک (۲۴) پیپ نکلنا (۲۵) پلکوں کا آپس میں چپٹنا (۲۶) پلکوں کا ڈیلے سے چپٹنا (۲۷) جلن (۲۸) پلکوں کا موٹاپن (۲۹) استرخا پلک (۳۰) آنکھوں میں ریت کنکر معلوم ہونا (۳۱) روشنی میں آنکھوں کا نہ کھلنا (۳۲) جالا (۳۳) پھولا (۳۴)

(بقیہ صفحہ ۳۵ بعنوان ۳۶ آنکھوں کا فوائد خاص)

نو ایجاد مشین سیویاں

یہ نو ایجاد مشین نہایت باریک سیویاں ایک گھنٹہ میں دو سیر پختہ تیار کر دیتی ہے اسکو ایک عورت بلا تکلیف و مشقت کے آسانی چلا سکتی ہے ہر ایک گھر میں اس مشین کا ہونا ضروری ہے۔ اس کے بنے ہوئے نہایت مضبوط ہیں اور بڑی مدت تک خراب نہیں ہوتے بہت عمدہ اور کارآمد چیز ہے قیمت بہت ہی کم رکھی گئی ہے یعنی صرف ایک روپیہ سو رنگین ہے۔ موٹی و باریک سویاں کے دونوں پرزے کے خریدار سے ۱ عہ علاوہ محصول ڈاک

منشی فضل کریم نزد مہمانخانہ احمدیہ قادیان ضلع گورداسپور

سیخ کو ہمیشہ راحت ہے

طلائی ذین اسکے استعمال سے قوہ باہ و امساک دونوں کو قوت ہوتی ہے اور بعد میں کمزوری نہیں ہوتی یہ بیش بہا طلا ہم از مایتاً مکیہ شتی صرف ۸ ر کو دیتے ہیں۔ معجون طلسمی اسکے استعمال سے رقت سرعت جریان کمی باہ رفع ہو کر اعلیٰ درجہ کی قوہ باہ پیدا ہوتی ہے اور جسم توانا ہو جاتا ہے قیمت فی بکس ۱ عہ ر

طلائی طلسمی یہ ان لوگوں کو فایدہ دیتی ہے جو اپنی قوت زایل کر چکے ہوں خواہ کسی باعث سے ہو۔ اعصاب وغیرہ اسکے استعمال سے طاقتور ہو جاتے ہیں قیمت فی شیشی ۱ عہ ر

سرمہ سلیمانی:۔ اس کے استعمال سے دہندہ جالا پھولا رفع ارضعف بصارت موتیابند وغیرہ کو دور کرتا ہے قیمت فیتولہ ۸ ر

سلون دنداں۔ دانتوں اور مسوڑوں کی بیماریوں کو رفع کرنے والا دانتوں کو مثل گوہر آبدار بنانیوالا

قیمت فی بکس ۱ ر

المشتہر

حکیم محمد حسین ولد حکیم سرفراز حسین ملک شفاخانہ احمدیہ بلیگڈہ ضلع ہلی۔

۵۸

اگر

آپ اپنے لڑکے اور لڑکیوں کو تندرست رکھنا چاہتے ہیں

تو

لال شربت

پلاویں پیدائش کے وقت سے ہوشیار ہونے تک دو ایک ساں فائدہ کرتی ہے۔ پینے میں شیریں اور رنگ سرخ ہونے کی وجہ سے لڑکے خواہش سے پیتے ہیں۔

آپ بھی اپنے بچوں کو استعمال کرا کے آزمایش کر لیجے

قیمت فی شیشی ۱۲ ر

محصول ڈاک ۴ ر

ڈاکٹر ملاس کے برمن تاراچند دت نمبر ۵ و ۶۔ اسٹریٹ کلکتہ

۵۹

کلکتہ کے مشہور ڈاکٹر ملاس کے برمن کی ۱۹۱۵ء کی

یا قیمت جنتری

نہایت خوبصورت بنی ہوئی ہے۔ جسکا چکنا کاغذ خوش خط اور سندر لکھائی ہے اور چھپائی بھی صاف ہے

یہ جنتری بلا قیمت و محصول بھیجی جاتی ہے اگر آپ دیکھنا چاہیں تو ایک کاغذ پر متفرق جگہ کے دس شریف اور لکھے پڑھے اشخاص کے نام اور پورا پتہ لکھ بھیجنے سے واپسی ڈاک سے جنتری آپ کی خدمت میں پہونچے گی۔

یہ جنتری بہت عمدہ ہے

KHILAFAT LIBRARY